



سوال

(62) چارماہ سے حاملہ عورت کو خون آگیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حاملہ تھی اسے چارماہ کے بعد خون آنا شروع ہو گیا۔ اس خون کا شرعاً کیا حکم ہے آیا یہ خون نماز کے لیے رکاوٹ کا باعث ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولادت کے بعد آنے والے خون کو نفاس کہا جاتا ہے جو خون حیض کی طرح نجس ہے۔ ان ایام میں نماز روزہ ادا نہیں ہوتا بلکہ ان دنوں نمازیں معاف ہوتی ہیں البتہ روزوں کی قضا ضروری ہے۔ دوران حمل جاری ہونے والا خون نفاس نہیں۔ اسی طرح چارماہ سے قبل اگر اسقاط ہو جائے تو وہ نفاس شمار ہوگا۔ ایسی عورت پر استخاضہ کے احکام جاری ہوں گے یعنی وہ ان دنوں کی نماز روزہ کا اہتمام کرے گی نیز اسے ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا ہوگا۔ ایک وضو سے متعدد نمازیں نہیں پڑھ سکے گی۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 88

محدث فتویٰ